آفات

<"xml encoding="UTF-8?>

آفات

(184)رسول اکرم :چالاکی(وزیرکی)کی آفت،خودستائی،شجاعت کی آفت،سرکشی،بخشش کی آفت،احسان جتنانا،حسن و جمال کی آفت،غرورو خودپسندی،عبادت کی آفت،سستی،گفتگوکی آفت،جھوٹ،علم کی آفت، نسیان،حلم و بردباری کی آفت،سفاھت وبیوقوفی،خاندانی شرافت کی آفت،فخراورسخاوت کی آفت،فضول خرچی ھے۔

(185)رسول اکرم :دین کی آفت،نفسانی خواھشات ھیں۔

(186)امام علیa:ھرایک شیء کے لئے ایک آفت ھوتی ھے اور علم کی آفت نسیان،عبادت کی آفت ریاکاری،عقلمندکی آفت خودپسندی،نجابت و شرافت کی آفت تکبر،زیرکی(وچالاکی)کی آفت خودستائی،سخاوت کی آفت،اسراف(وفضول خرچی)،حیاکی آفت کمزوری،حلم وبردباری کی آفت ذلت و خواری،اور طاقت کی آفت بدزبانی اوربدعملی ھے۔

(187)امام علیa:بزدلی آفت ھے۔

(188)امام علیa:نفسانی خواھشات،عقل کےلئےآفت ھیں۔

(189)امام علیa:ایمان کے لئے آفت،شرک ھے۔

(190)امام علیa:یقین کے لئے آفت،شک ھے۔

(191)امام علیa:نعمتوں کے لئے آفت،کفران نعمت ھے۔

(192)امام علیa:اطاعت کی آفت،نافرمانی ھے۔

(193)امام علیa:شرف و بزرگی کی آفت،تکبرھے۔

(194)امام علیa:فھم و ذکاکی آفت،مکاری ھے۔

(195)امام علیa:عبادت کی آفت،ریاکاری ھے۔

(196)امام علیa:سخاوت کی آفت،احسان جتاناھے۔

(197)امام علیa:دین کی آفت،بدگمانی ھے۔

(198)امام علیa:عقل کی آفت،نفسانی خواھشات ھیں۔

(199)امام علیa:بزرگی وعزت کی آفت،قضاوقدر کے موانع ھیں۔

(200)امام علیa:نفس کی آفت،دنیا کااشتیاق ہے۔

(201)امام علیa:مشورے کی آفت،آراکا ٹھکرادیناہے۔

(202)امام علیa:بادشاہوں و حکمرانوں کی آفت،بدرفتاری(اوربری سیرت ہے۔)

(203)امام علیa:وزراء کی آفت،بری نیت ہے۔

(204)امام علیa:علماءکی آفت،ریاست طلبی ہے۔

(205)امام علیa:زعماءکی آفت،سیاسی کمزوری ہے۔

(206)امام علیa:لشکر کی آفت ،قائدین کی مخالفت ہے۔

(207)امام علیa:ریاضت کی آفت،عادت کا غلبہ ہے ۔

(208)امام علیa:رعایاکی آفت،اطاعت کی مخالفت ہے۔

(209)امام علیa:پرہیزگاری کی آفت،قناعت کی کمی ہے۔

(210)امام علیa:قاضیوں(اورججوں)کی آفت،(دنیاوی)طمع ولالچ ہے۔

(211)امام علیa:عادلوں اور انصاف کرنے والوں کی آفت،پرہیزگاری کی کمی ہے۔

(212)امام علیa:شجاع(شخص)کی آفت،ترک احتیاط ہے۔

(213)امام علیa:طاقتورکی آفت،دشمن کو کمزور سمجھنا ہے۔

(214)امام علیa:علم وبردباری کی آفت،خودکو ذلیل کرنا ہے۔

(215)امام علیa:عطاو بخشش کی آفت،ٹال مٹول کرناہے۔

(216)امام علیa:میانہ روی کی آفت،بخل ہے۔

(217)امام علیa:رعب ووقارکی آفت،مزاح ہے۔

(218)امام علیa:طلب کی آفت،ناکامی ہے۔

(219)امام علیa:ملک(کےادارہ کرنے)کی آفت،جلب حمایت میں کمزوری ہے۔

(220)امام علیa:عہدوپیمان کی آفت،اس کی رعایت نہ کرناہے۔

(221)امام علیa:ریاست کی آفت،فخرومباحات ہے۔

(222)امام علیa:نقل (حدیث وغیرہ)کی آفت،جھوٹی روایات کا بیان ہے۔

(223)امام علیa:علم کی آفت،اس پر عمل نہ کرنا ہے۔

(224)امام علیa:عمل کی آفت،ترک خلوص ہے۔

(225)امام علیa:جودوسخا کی آفت،فقروناداری ہے۔

(226)امام علیa:عامۃ الناس کی آفت،بدعمل عالم ہے۔

(227)امام علیa:عدالت کی آفت، ظالم وجابرحاکم ہے۔

(228)امام علیa:ملکی آبادی کی آفت،بادشاہ اورحاکم کاظلم ہے۔

(229)امام علیa:قدرت وطاقت کی آفت،نیکی نہ کرناہے۔

(230)امام علیa:عقل کی آفت،خودپسندی ہے۔

(231)امام علیa:گفتگوکی آفت،کذب بیانی ہے۔

(232)امام علیa:کاموں کی آفت،انجام دینےوالوں کی عاجزی ہے۔

(233)امام علیa:آرزؤوں کی آفت،اجل(موت کےوقت)کاپہنچ جاناہے۔

(234)امام علیa:وفاکی آفت،دھوکه بازی(اورپیمان شکنی)ھے۔

(235)امام علیa:دوراندیشی(واحتیاط)کی آفت،موقع کو ھاتھ سے جانےدیناھے۔

(236)امام علیa:امانت کی آفت،خیانت ھے۔

(237)امام علیa:فقھاکی آفت،اپنےاوپرکنٹرول نه کرناھے۔

(238)امام علیa:جودوسخاکی آفت،فضول خرچی ھے۔

(239)امام علیa:معاش کی آفت،غلط تدبیرھے۔

(240)امام علیa:کلام کی آفت،اسےطول دینا ھے۔

(241)امام علیa:تونگری کی آفت،بخل ھے۔

(242)امام علیa:آرزروں کی آفت،اجل(موت)ھے۔

(243)امام علیa:خیرکی آفت،براساتھی(وھم نشینی)ھے۔

(244)امام علیa:اقتدار کی آفت،ظلم و سرکشی ھے۔

(245)امام علیa:تمام آفتوں سے بڑھ کر آفت،لذتوں اور خوش گذرانی میں غرق ھوجاناھے۔

(246)امام علیa:عقل کی بدترین آفت،تکبرھے۔